

بلوچستان کے ضلع نصیر آباد میں پانچ خواتین کو زندہ درگور کرنے کا واقعہ انسانیت کھلی تذلیل ہے۔ الطاف حسین دنیاسائنس وٹیکنالوجی اور احترام انسانیت کے جدید عہد میں داخل ہو چکی ہے لیکن ہمارے ملک کے بعض علاقے

آج بھی جہالت کے تاریک دور میں رہ رہے ہیں

اس گھناؤنے واقعہ میں ملوث قاتلوں اور اس عمل کی حمایت کرنے والوں کو عبرتناک سزا دی جائے

لندن --- 2 ستمبر 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے بلوچستان کے ضلع نصیر آباد میں پانچ خواتین کو زندہ درگور کرنے کے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور اس واقعہ کو انسانیت کی کھلی تذلیل قرار دیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج دنیا ترقی کرتی ہوئی سائنس وٹیکنالوجی کے جدید عہد میں داخل ہو چکی ہے اور انسانیت کا احترام کر رہی ہے لیکن یہ امر انتہائی افسوسناک ہے کہ اس ترقی یافتہ اور جدید عہد میں بھی ہمارے ملک کے بعض علاقوں کے عوام جہالت کے تاریک دور میں زندگی گزار رہے ہیں اور انہیں طاقت کے بل پر فرسودہ رسم و رواج کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح اسلام سے قبل بچیوں کو پیدا ہوتے ہی زندہ درگور کر دیا جاتا تھا اسی طرح آج بھی پاکستان کے بعض علاقوں میں خواتین اور بچیوں کو دور جہالت کے اسی سفاکانہ مظالم اور بربریت کا سامنا ہے اور انہیں کاروباری اور غیرت کے نام پر قتل کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے ضلع نصیر آباد میں جس طرح پانچ خواتین کو فرسودہ قبائلی رسم کے نام پر زندہ درگور کیا گیا ہے وہ فرسودہ رسم و رواج کی پاسداری نہیں بلکہ خواتین کے ساتھ کھلی بربریت اور انسانیت کی کھلی تذلیل ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ جناب الطاف حسین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس گھناؤنے واقعہ میں ملوث تمام سفاک قاتلوں کو فی الفور گرفتار کر کے عبرتناک سزا دی جائے اور اس گھناؤنے عمل کی حمایت کرنے والے عناصر کے خلاف بھی قانونی کارروائی کی جائے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ یہ سفاکانہ واقعہ فرسودہ جاگیر دارانہ اور سردارانہ نظام کا شاخسانہ ہے لہذا انسانیت پر یقین رکھنے والے تمام افراد کو چاہیے کہ وہ اس مذموم واقعہ کے خلاف صدائے احتجاج بلند کریں۔

سابق وزیراعظم اور نیشنل پیپلز پارٹی کے سربراہ غلام مصطفیٰ جتوئی اور ایم کیو ایم کے

قائد الطاف حسین کے درمیان ٹیلی فون پر گفتگو

صدارتی انتخاب، سیاسی حالات اور ملک کی مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال

الطاف حسین کی سندھ کے سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر ارباب غلام رحیم سے بھی فون پر گفتگو

لندن --- 2 ستمبر 2008ء

سابق وزیراعظم اور نیشنل پیپلز پارٹی کے سربراہ غلام مصطفیٰ جتوئی اور ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کے درمیان آج ٹیلی فون پر گفتگو ہوئی۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان صدارتی انتخاب، سیاسی حالات اور ملک کی مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال ہوا۔ گفتگو کے دوران دونوں رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ملک اس وقت شدید خطرات میں گھرا ہوا ہے اور اس وقت ملک کسی بھی قسم کی محاذ آرائی کا متحمل نہیں ہو سکتا لہذا وقت کا تقاضا ہے کہ تمام جمہوری قوتیں ملک اور جمہوریت کے استحکام کیلئے کوشش کریں اور برداشت اور افہام و تفہیم کی سیاست کو فروغ دیں۔ جناب الطاف حسین اور غلام مصطفیٰ جتوئی کے درمیان اس بات پر بھی اتفاق ہوا کہ سندھ کے تمام مستقل باشندوں کے درمیان پیار محبت اور اتحاد و یکجہتی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جناب الطاف حسین کی سندھ کے سابق وزیراعلیٰ اور مسلم لیگ ق سندھ کے صدر ڈاکٹر ارباب غلام رحیم سے بھی فون پر گفتگو ہوئی اور ان سے ملک خصوصاً سندھ کی صورتحال پر بات چیت ہوئی۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان موجودہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک کی موجودہ نازک صورتحال میں برداشت اور افہام و تفہیم وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے سب کو ملکر کام کرنا چاہیے۔

## ایم کیو ایم ڈیفنس کلفٹن ریزڈیٹنس کمیٹی کے رکن اور ایم کیو ایم لیبر ڈویژن پی آئی اے یونٹ کے سینئر رکن عارف شفیق کی والدہ انتقال کر گئیں

کراچی۔۔۔ 2 ستمبر 2008ء

ایم کیو ایم ڈیفنس کلفٹن ریزڈیٹنس کمیٹی کے رکن اور ایم کیو ایم لیبر ڈویژن پی آئی اے یونٹ کے سینئر رکن عارف شفیق کی والدہ محترمہ ظہری بیگم آج طویل علالت کے بعد انتقال کر گئیں۔ مرحومہ کا فی عرصہ سے علیل تھیں اور مقامی اسپتال میں زیر علاج تھیں۔ چند روز قبل انہیں گھر منتقل کر دیا گیا تھا آج شام ان کی حالت دوبارہ خراب ہو گئی۔ انہیں مقامی اسپتال لے جایا گیا لیکن وہ جانبر نہ ہو سکیں اور رضائے الہی سے انتقال کر گئیں۔ مرحومہ کی عمر 70 سال تھی۔ مرحومہ ظہری بیگم کی نماز جنازہ بدھ کو بعد نماز ظہر فیڈرل بی ایریاٹی گراؤنڈ کی مسجد اقصیٰ میں ادا کی جائے گی۔ بعد ازاں انہیں یاسین آباد کے قبرستان میں سپرد خاک کیا جائے گا۔

## ایم کیو ایم ڈیفنس کلفٹن ریزڈیٹنس کمیٹی کے رکن عارف شفیق کی والدہ کے انتقال پر ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین کا اظہار تعزیت

لندن۔۔۔ 2 ستمبر 2008ء

ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم ڈیفنس کلفٹن ریزڈیٹنس کمیٹی کے رکن اور ایم کیو ایم لیبر ڈویژن پی آئی اے یونٹ کے سینئر رکن عارف شفیق کی والدہ کے انتقال پر دلی افسوس اور گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے عارف شفیق اور ان کے تمام اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ دریں اثناء ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی اور ڈیفنس کلفٹن ریزڈیٹنس کمیٹی کے ارکان نے بھی عارف شفیق سے ان کی والدہ کے انتقال پر دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے اور مرحومہ کیلئے دعائے مغفرت کی ہے۔

☆☆☆☆☆